فقط اللہ رب العزت کو لائق ہے کہ اس سے کسی غلطی کا سرزد ہونا ممکن نہیں —— لہٰذا قانون سازی کا حق بھی اسی کو پہنچتا ہے اور حاکمیتِ اعلیٰ بھی اسی کو سزاوار ہے۔ لہٰذا ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کافرانہ نظام کو چھوڑ کر اس نظام کو اپنائیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے مقرر کیا ہے —— اُمتِ مسلمہ میں سے متقی اور باصلاحیت افراد کا انتخاب کر کے شرعی احکام کے مطابق حکومت قائم کریں تاکہ وہ کتاب و سُنّت کے مطابق کاروبارِ حکومت چلائیں —— اور اس انتخاب کا حق بھی عوام میں سے ہر کس و ناکس کو نہ ملنا چاہیے' جو نہیں جانتے کہ اس سلسلہ میں کتاب و سُنّت کے تقاضے کیا ہیں؟ (مترجم: عطاء الرحمٰن ثاقب)

شعر و ادب

خدمتِ دینِ محمدؐ، خدمتِ ملک و وطن

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

چل پڑا جو راہِ حق میں باندھ کر سر پر کفن
خطرۂ دشمن نہ اُس کو خدشۂ دار و رسن

گر رہی ہیں باغِ دیں پر بجلیاں ہی بجلیاں
اور اک ہم ہیں کہ دل میں غم نہ ماتھے پر شکن

ہر قدم پر پرچمِ توحید و سُنّت گاڑ دو
اور مٹا دو شرک و بدعت کی ہر اک رسمِ کہن

نیک بختی کا نشاں ہے خوش نصیبی کی دلیل
خدمتِ دینِ محمدؐ، خدمتِ ملک و وطن

ہے ہر اک خیمے آئینہ دارِ جمالِ روئے دوست
دشت کی ویرانیاں ہوں یا چمن کا بانکپن

قافلے والوں کی بدبختی کا ماتم کیجیے
ہو امیرِ قافلہ جس قافلے کا راہزن

گوشہ گوشہ اُس کا رشکِ مہرِ عالمتاب ہے
پڑ گئی جس دل پہ اُس شمعِ ہدایت کی کرن

مقصدِ عاجزؔ خدا شاہد ہے بس تبلیغِ حق
طالبِ تحسین نہ وہ دلدادۂ دادِ سخن!